سوال

(312)استحاضہ کےلیے نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استحاضہ والی کےلیے نمازوں کا کیا حکم ہے، کیا اسے وضو کرنا چاہیے یا غسل؟ اور کیا وضو نماز کا وقت شروع ہونے پر کرے یا اس سے پہلے بھی کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال کے پہلے حصے کا جواب پہلے دیا جا چکا ہے (یعنی وہ نمازوں کی پابند ہے) اور دوسرے حصے کا جواب یہ ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک نماز کا وقت شروع ہو جانا شرط ہے، جبکہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نماز کا وقت شروع ہونا شرط نہیں کہتے ہیں۔ کیونکہ اس شرط کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا قُمتُم إِلَى الصَّلوٰةِ ... سورة المائدة 6

’’اے ایمان والو! جب تم نماز کےلیے کھڑے ہو۔‘‘

اور یہ کھڑا ہونا نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد ہی ہوتا ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ عمل بعض اوقات وقت شروع ہونے سے پہلے بھی ہو سکتا ہے اور بعض اوقات وقت شروع ہونے کے بعد، مثلاً اگر ایک عورت عشاء کی نماز مسجد میں ادا کرنا چاہتی ہے، اور اس نے مغرب کی نماز گھر میں پڑھی ہے، پھر اسے استحاضہ آ گیا، تو اس نے گھر ہی میں عشاء کےلیے وضو کیا اور عشاء کی اذان سے پہلے ہی مسجد کی طرف چل دی تاکہ یہ نماز مسجد میں ادا کر سکے تو اس کا یہ قیام عشاء ہی کےلیے ہے، الغرض وقت کا شروع ہونا شرط نہیں ہے اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا یہی مذہب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 268